# اللہ کی راہ میں خرچ، دنیا و آخرت کی فلاح

عبدالمتین اشاعتی

ہر صاحبِ ایمان ساری زندگی صدقہ وزکوٰۃ ادا کرتا ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اس حوالے سے ایک انتخاب پیش ہے۔

**زکوٰۃ و صدقہ ادا کرنا، اللّٰہ کی راہ میں خرچ کرنا:**

— اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کی بجا آوری ہے۔

— بُخل جیسی خطرناک و مہلک بیماری سے بچاتا ہے۔

— نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون ہے۔

— صاحبِ ایمان ہونے کی دلیل ہے۔

— اس سے نفس پاک وصاف ہوتا ہے۔

— اس سے نیکی میں اضافہ ہوتا ہے۔

— مال و دولت جیسی نعمت کی شکرگزاری وقدردانی کا احساس بیدار ہوتا ہے۔

— گناہوں کی بخشش، برائیوں کے مٹنے اور لغزشوں وخطاؤں کی آگ ٹھنڈی کرنے کا ذریعہ ہے۔

— آخرت میں مال کے وبال سے سلامتی کا ذریعہ ہے۔

— اس سے بّر واحسان اور نیکی کا درجہ نصیب ہوتا ہے۔

— متقین کی صفات میں سے ہے۔

— اخلاقِ حسنہ اور اعمالِ صالحہ کی افزایش کا ذریعہ ہے۔

— سخت گھبراہٹ کے دن خوف سے امن وامان کا ذریعہ ہے۔

— مال کی حفاظت اور افزایش کا ذریعہ ہے۔

— بہت سے امراض کی دوا ہے۔

— مصائب وحوادث اور تمام بیماریوں سے انسان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

— لوگوں کے مابین اُلفت ومحبت کا ذریعہ ہے۔

— وعدہ ہے کہ جو کچھ تم راہِ خدا میں خرچ کروگے اُس کا پورا پورا بدلہ تم کو ادا کر دیا جائے گا۔

— اس سے لوگوں کے درمیان حسد، کینہ اور بُغض کا مادہ کمزور ہوتا ہے۔

— انفاق فی سبیل اللہ سے بندہ شرفا اور اہلِ فضل وکمال کے ساتھ متصف ہوتا ہے۔

— رحمتِ باراں کا نزول ہوتا ہے اور زکوٰۃ وصدقہ روک لینے سے رحمتِ باراں بند ہو جاتی ہے۔

— اس کی ادایگی، میدانِ حشر میں کامیابی، جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

— عذابِ قبر سے نجات کا ذریعہ ہے۔

— قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب اور صدقے کا سایہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

— دینے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعریف کا مستحق ٹھیرتا ہے۔

— انسان کو بُری موت سے بچاتا ہے۔

— اس سے تواضع وانکسار آتا ہے اور کبر ونخوت اور فخر وریاکاری ختم ہوتی ہے۔

— دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرتا ہے۔

— اس کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری سے بچا رہتا ہے۔

— اس سے بُرائی کے ستر دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

— قبولیتِ دُعا اور مصیبت دُور کرنے کا ذریعہ ہے۔

— اس سے رزق میں وسعت وکشادگی ہوتی ہے۔

— اس کی وجہ سے دشمنوں کے خلاف اللہ کی جانب سے مدد آتی ہے۔

— تنگی کے بعد کشادگی اور آسانی کا سبب ہے۔

— مجاہدین فی سبیل اللہ کو دینے والے کو بھی مجاہد کی طرح اجر ملتا ہے۔

— اپنے ادا کرنے والے کو طاعتِ خداوندی پر آمادہ کرتا ہے۔

— اُمورِ دنیا کی انجام دہی کی آسانی کا سبب بنتا ہے۔
— عام ہلاکت اور قحط سالی میں مبتلا ہونے سے بچنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔
— پابندی سے ادا کرنے والے کے مال میں برکت آتی ہے اور اس کی عمر و اولاد بڑھتی ہے۔
— یتیموں کی کفالت کرنے والے شخص کو جنت میں نبی اکرمؐ کا قرب حاصل ہوگا۔
— اللہ تعالیٰ دینے والے کے کھانے پینے اور پہننے کا انتظام فرماتے ہیں۔
— اس کا اجر و ثواب موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔
— جو شخص اپنے مال سے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے گھر بناتے ہیں۔
— ادا کرنے والا شخص جنت کے بالاخانوں میں رہایش پذیر ہوگا۔
— اگرچہ جانوروں اور پرندوں پر خرچ کیا جائے بہرحال اس کا ثواب ملتا ہے۔
— اقتصادی و معاشی تنگیوں کا حل ہے۔
— اُمتِ مسلمہ کے مابین رابطے کا ذریعہ ہے۔
— سنگ دلوں کی سنگ دلی کا علاج ہے۔
— بندے کو قیامت کے دن گنجے سانپ سے بچائے گا اور یہ گنجا سانپ ایک مضبوط و قوی اژدہا ہے۔
— بندے کو منافقین کی صفات کے ساتھ متصف ہونے سے بچاتا ہے۔
— معیتِ باری تعالیٰ کے حصول کا سبب ہے، جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل ۱۶:۱۲۸) ''اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں''۔ (ماہنامہ شاہراہِ علم، جولائی ۲۰۱۴ء، نندوربار، مہاراشٹر)